((أَلا إِنَّ آلَ أَبِـی یَـعْنِیفُلانًا ، لَیْسُوا لِي بِأَوْلِیَاءَ ، وَإِنَّمَا وَلِیِیَاللّٰهُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ)) [1]

''فلاں قبیلے کے لوگ میرے ساتھی نہیں۔ میرا ساتھی تو اللہ تعالیٰ ہے اور نیک مومن ہیں۔''

اس فرمان نبوی سے آپ ﷺ کا اشارہ اس جانب ہے کہ آپ کی محبت بھی قریبی نسب وخاندان کی بنا پر حاصل نہیں ہوتی بلکہ ایمان اور عمل صالح ہی کی بنا پر حاصل ہوسکتی ہے۔ جو شخص ایمان وعمل میں کامل ہے وہ آپ کا زیادہ قریبی ہے خواہ اس کا نسب آپ سے ملتا ہو یا نہ ملتا ہو۔ آخر میں حافظ ابن رجب رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شاعر نے اسی مفہوم کو یوں بیان کیا ہے:

لَـعَـمْـرُكَ مَـا الْـإِنْسَـانُ إِلَّا بِدِیْنِـهِ
فَلا تَتْـرُكِ التَّـقْوَى اتِّكَالًا عَلَى النَّسَبِ
لَـقَـدْ رَفَـعَ الْـإِسْلَامُ سَلْمَـانَ فَـارِسٍ
وَقَـدْ وَضَـعَ الشِّـرْكُ النَّسِیْبَ أَبَا لَهَبٍ

''اللہ تعالیٰ تیری عمر دراز کرے انسان کا مرتبہ اس کے دین سے معلوم ہوتا ہے۔ لہٰذا تو نسب وخاندان پر اعتماد کرتے ہوئے نیکی وتقویٰ سے غافل نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا درجہ بلند کردیا مگر شرک کی بنا پر آپ کا ہم نسب ابولہب ذلیل ہوگیا۔'' [2]

............*

---

[1] صحیح البخاري، الأدب، باب تبل الرحم ببلالها، ح: ٥٩٩٠، وصحیح مسلم، الإیمان، باب موالاة المؤمنین ومقاطعة غیرهم......ح: ٢١٥ واللفظ له

[2] جامع العلوم والحكم: ٢/٣٠٨.

تیسری فصل:

قرآن میں اہل بیت کے فضائل

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا o وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا o يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا o وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا o وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مَنْ آيَاتِ لِلّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا﴾ (الأحزاب: ٣٠/٢٣ تا ٣٤)

”اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے: اگر تم دنیوی زندگی اور اس کی زینت کی طلب گار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا کر اچھے طریقے سے فارغ کردوں۔ لیکن اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور اُخروی زندگی کی طالب ہو تو (پھر مجھ سے کسی دنیوی چیز کا مطالبہ نہ کرنا کیونکہ) اللہ نے تم جیسی پاکباز عورتوں کے لیے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو واضح گناہ کا ارتکاب